سوال

(309)بچے کی ولادت کے دوران کیا شوہر بیوی کو دیکھ سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ
کیا خاوند کےلیے جائزہے کہ وہ بیوی کی زچگی کے وقت اس کے پاس رہے اوراس کا مشاہدہ کرے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جی ہاں،زچگی کے وقت خاوند اپنی بیوی کے پاس رہ سکتا ہے اس لیے کہ بیوی کا جسم دیکھنا خاوند کےلیے جائز ہے۔جس میں کسی قسم کا کوئی استثناء نہیں جیسا کہ حدیث میں ہے۔حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیا کرتے ہیں کہ :

"كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالْمَرْأَةُ مِنْ نِسَائِهِ يَغْتَسِلَانِ مِنْ إِنَاءٍ وَاحِدٍ زَادَ مُسْلِمٌ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ شُعْبَةَ مِنَ الْجَنَابَةِ "

"نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کی بیویوں میں سے کوئی ایک عورت دونوں ایک ہی برتن سے غسل جنابت کیا کرتے تھے۔"(بخاری (264)کتاب الغسل باب ھل یدخل الجنب یدہ فی الاناء)

اس بناء پر خاوند بیوی کی حالت زچگی میں اس کے پاس رہ سکتا ہے جبکہ وہاں کوئی اوراجنبی عورت نہ ہو جس کا پردہ کرنا اس مرد سے ضروری ہو۔(واللہ اعلم)(شیخ محمد المنجد)
ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ نکاح وطلاق

ص387

محدث فتویٰ